مولانا ابوالکلام آزاد نے بقول سید سلیمانؒ سید احمد خاں کے بارے میں کہی ہے۔ اور ہمارا یہ قیاس ایک حد تک اس لئے قابل توجہ ہے کہ حضرت شاہ صاحب کے بعد ان کی اس طرح کی باتیں راز مکنون ہی بن کر رہ گئیں۔

یہ مسائل جن کا اوپر ذکر ہوا، محترم قاضی صاحب نے ان پر مقدمہ میں بحث کی ہے۔ ان کے علاوہ مقدمہ میں بہت سے اور مفید ابحاث ہیں، جن کے متعلق مصنف کے خیالات بڑے پُراز معلومات دقیق اور محققانہ ہیں۔

زیرِ نظر کتاب میں ۳۵۰ مفسرین کا تذکرہ ہے اور ان میں سے ہر ایک کا بڑی جامعیت سے ذکر کیا گیا ہے۔ چنانچہ ہر مفسر کے سنین ولادت و وفات کے علاوہ ان کی تفسیر کا ذکر ہے اور ان کے بارے میں ایک جچی تلی رائے دی گئی ہے۔

کتاب پر کتنی محنت ہوئی ہے اس کا اندازہ کتاب کو دیکھنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ فاضل مصنف نے کتاب کے جو مآخذ گنائے ہیں، ان سے مفسرین کے حالات کا استخراج بڑی عرق ریزی کا کام ہے اللہ تعالیٰ محترم قاضی صاحب کو اس کا اجر جزیل عطا فرمائے۔ اور اہل علم کو اس کتاب سے استفادہ کی توفیق دے۔

کتاب کی طباعت اور کتابت کچھ بہتر ہونی چاہیئے تھی۔ کتابت کی بعض اغلاط بھی ہیں۔ اس کتاب کو بڑے اہتمام سے شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ ضخامت ۴۱۹ صفحات، غیر مجلد قیمت کتاب پر درج نہیں

(م۔س)

موضح القرآت فی السبع المتواترۃ

تالیف مولانا قاری حافظ محمد حبیب اللہ خاں۔

مسلمانوں نے اپنی طویل طویل تاریخ میں قرآن مجید کی ہر ہر چیز کی حفاظت کی ہے یہاں تک کہ شروع میں اس کو جس طرح پڑھا جاتا رہا، اس کی مختلف قرأتوں کی بھی حفاظت کی اور ان کی روایت کا سلسلہ قائم رکھا۔

زیرِ نظر کتاب میں پہلے تو سات قرّاء اور ان کے راویوں کے مختصر سوانح حیات ہیں جن سے سات قرأت متواترہ، جن کے کہ تواتر پر امت کا اجماع و اتفاق ہے۔ منقول ہیں یہ سات قاری تاریخ اسلام

کی پہلی دو صدیوں میں مختلف بلاد اسلامیہ میں ہوئے اور ان سے سات قراتوں کا سلسلہ چلا۔ مثال کے طور پر قرأت کے امام اوّل حضرت نافع مدینہ میں تھے۔ حضرت ابن کثیر مکہ میں حضرت ابو عمرو بصری بصرہ میں، حضرت ابن عامر شامی دمشق میں، حضرت عاصم کوفی کوفہ میں حضرت حمزہ کوفی بھی کوفہ میں اور امام کسائی بغداد میں۔

امام کسائی کے متعلق لکھا ہے کہ خلیفہ ہارون رشید اور اس کے بیٹوں امین و مامون کو آپ نے قرآن مجید کی تعلیم دی۔ امام موصوف فارسی النسل تھے۔ امام ابن عامر شامی جامع دمشق کے امام تھے، خلیفہ عمر بن عبدالعزیز نے آپ کو دمشق میں تین اعلیٰ مناصب پر فائز کیا۔ یعنی جامع اموی کی امامت مشیخت قراء اور قضا۔

سات قراء کے سوانح حیات بیان کرنے کے بعد مصنف نے قرآن مجید کے پہلے پارے کے جن مقامات کے متعلق ان سات قراء سے مختلف قرأتیں مروی ہیں۔ ان کا ذکر کیا ہے مصنف باقی قرآن کی بھی اس طرح کی قرأتیں کتابی صورت میں قلم بند کرنا چاہتے ہیں۔ امید ہے فن قرأت و تجوید سے دلچسپی رکھنے والے فاضل مصنف کی اس میں حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ کتاب کے بڑے سائز کے کوئی سو صفحے ہیں غیر مجلد۔ قیمت تین روپے۔

ملنے کا پتہ۔ مدرسہ تجوید القرآن۔ فاروقی مسجد۔ میری ویدر ٹاور۔ کراچی ۲
۳۰/۴۶۸ اعجاز کالونی۔ لس بیلہ ہاؤس۔ لارنس روڈ۔ کراچی ۵

سوانح قرائے سبعہ:۔ سات قراء کے سوانح حیات کو ایک الگ رسالے کی شکل میں بھی شائع کر دیا گیا ہے۔ ضخامت ۲۰ صفحے، قیمت ۵۰ پیسے

رسائل انجمن خدام الدین نوشہرہ صدر:۔ نوشہرہ صدر ضلع پشاور کی انجمن خدام الدین نے جیبی سائز پر مندرجہ ذیل رسائل شائع کئے ہیں۔

تذکرۃ الرسوم الاسلامیہ مصنفہ حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری رحمۃ اللہ علیہ ۱۶ صفحے کے اس رسالے میں نہایت اختصار سے بہت آسان زبان میں ان رسوم کا بیان ہے۔ جن کا ایک اسلامی گھرانے میں ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔